74322 ـ ننگے سر تصوير بنوانا پر مجبور كرنا

سوال

ہم xxx ميں رہتے ہيں، اور جب ہم پاسپورٹ بنوانا چاہيں تو ہميں تصوير بنوانى پڑتى ہے، ليكن مشكل يہ درپيش ہے كہ عورتيں اگر سر ڈھانپ كر تصوير اتروائيں تو وہ تصوير قبول نہيں كرتے، بلكہ كہتے ہيں كہ بغير اسكارف كے ننگے سر تصوير ہونى چاہيے، اس وجہ سے بہت سارى مسلمان عورتيں پاسپورٹ ہى نہيں بنواتيں، كيونكہ وہ سر سے اسكارف نہيں اتارنا چاہتيں.
اس ليےوہ شخصى معاملات كو مكمل نہيں كروا سكتيں جن كا مطالبہ ان سے كيا جاتا ہے، ميرا سوال يہ ہے كہ اگر يہ حالت اسلام ميں ضروريات ميں شمار ہوتى ہے، تو ہو سكتا ہے ان كے ليے اجازت دے دى جائے وہ سر سے كپڑا اتار ليں، ليكن اگر انہيں اس كى اجازت نہيں تو انہيں كيا كرنا چاہيے ؟
اس ميں يہ اضافہ بھى كہ جاہليت (جب علم نہ تھا) ميں كئى ايك عورتيں سر ننگا كر كے تصوير بنا كر پاسپورٹ حاصل كرتى تھيں، انہوں نے كچھ عرصہ قبل ہى اسلام قبول كيا ہے، ليكن وہ يہ پاسپورٹ ہر جگہ استعمال كرتى ہيں، اور جب ضرورت كى بنا پر انہيں كچھ حالات ميں پاسپورٹ دكھانا پڑے تو وہ اس حالت ميں كيا كريں ؟
ميرى گزارش ہے كہ حكومت كے ذمہ داران اسكارف يعنى سر ڈھانپ كر بنوائى گئى تصوير قبول نہيں كرتے، حالانكہ يہ ان كے قوانين كے مطابق ہے، اور اس كى بنا پر كوئى مشكلات پيدا نہيں ہوتى.

پسنديده جواب

الحمد لله.

بلاشك و شبہ كچھ ممالك جو عورت كو پردہ كرنے كا التزام نہيں كرنے ديتے، اور اسےمنع كرتے ہيں، يہ عظيم جرم اور برا كام شمار ہوتا ہے اگر يہ حكم اور قانون كسى كافر ملك سے صادر ہوا ہو تو كوئى بات نہيں كيونكہ كفركے بعد كوئى بڑا گناہ نہيں.

ليكن مصيبت يہ ہے كہ اس طرح كے حكم ايسے لوگوں كى طرف سے صادر ہوتے ہيں جو اسلام كى طرف منسوب ہيں، اور جرم اور قباحت ميں اسى طرح يہ بھى ہے كہ عورت كو پاسپورٹ اور شناختى كارڈ وغيرہ كے ليے ننگے سر تصوير بنوانے پر مجبور كرنا.

اس وقت جب ہم ديكھتے ہيں كہ بعض كفار حكومتيں عورتوں كو سر پر اسكارف باندھ كر تصوير بنوانے كى اجازت ديتے ہيں، تو اس كے برعكس ہم ديكھتے ہيں اسلام كى جانب منسوب حكومتيں اس سے انكار كرتى اور اس ميں تشدد

کرتی ہیں، اور بعض کفار ملک اور علاقے بھی ۔ اب ۔ کوشش کر رہی ہیں کہ مسلمان عورتوں کو اسکارف والی تصویر بنانے سے منع کر دیا جائے ۔ تو یہ ۔ جرم کے اعتبار سے ۔ ان ملکوں اور نظاموں کے بعد جو اسلام کی طرف منسوب ہیں دوسرے درجہ میں آتے ہیں.

اور (26 / 4 / 2004) میں وسائل اعلام اور میڈیا نے یہ خبر نقل کی کہ جرمنی کی عدالت نے مسلمان عورتوں کو سر پراسکارف باندھ کر پاسپورٹ کے لیے تصویر پیش کرنے کی اجازت دے دی ہے.

اور روسی سپریم کورٹ نے وزارت داخلہ کے قانون کو معطل کر دیا جس کی بنا پر روسی شہریوں پر ننگے سر تصویر بنانا لازم تھا، اور سپریم کورٹ نے یہ حکم صادر کیا کہ جن روسی شہری عورتوں کا دینی اعتقاد ننگے سر تصویر بنانے کی اجازت نہیں دیتا، اور اجنبی مردوں کے سامنے ننگے سر آنے کی اجازت نہیں وہ سر پر اسکارف والی تصویر پاسپورٹ پر لگوا سکتی ہیں.

تو آپ کافر ممالك کی عدالتوں کو دیکھیں کہ وہ مسلمان عورتوں کے شرعی حق کا ساتھ کس طرح دے رہی ہیں، لیکن اس کے مقابلہ میں اسلام کی طرف منسوب ممالك میں اس حق کے خلاف اعلان جنگ کیا جا رہا ہے.

بہر حال عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت کرے، نہ تو شارع عام پر پردہ اتارنےمیں، اور نہ ہی تصویر بنانے میں، اور نہ ہی عورت کے لیے ایسا کرنا جائز ہے، لیکن اگر معاملہ ضرورت کی حد تك پہنچ جائے مثلا اسے بزور طاقت مجبور کیا جائے، یا پھر ان کاغذات کو جاری کروانا زندگی کی ضرورت ہو، تو پھر جائز ہے.

اور اس معاملہ میں مخالفت جائز نہیں، لیکن اگر نقصان اور ضرر یقینی ہو، یا پھر ظن غالب کی بنا پر ضرر ہو جائز ہے، کسی غیر ضروری سفر کے لیے ایسا نہیں کیا جا سکتا، بلکہ یہ انتہائی شدید ضرورت کی بنا پر ایسا کیا جاسکتا ہے، مثلا شناختی کارڈ یا اقامہ وغیرہ کے لیے.

اور جو اس طرح کی تصاویر بنوانے پر مجبور ہو تو وہ کسی اجنبی اور غیر مرد سے تصویر مت بنوائے، بلکہ اسے چاہیے کہ یا تو وہ اپنے محرم مرد سے تصویر بنوائے، یا پھر کسی عورت سے، لیکن اگر محرم مرد یا عورت نہ ملے تو پھر وہ معذور ہو گی.

کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ سرننگا کرنے میں تجاوز کرے، بعض حکومتیں اور نظام اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ سر کا اگلا حصہ اور کان ننگے کیے جائیں، اس بنا پر وہ اس سے تجاوز مت کرے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں سے تکلیفوں کو دور کرے، اور ان کے لیے اس دین پر عمل کرنا ممکن بنائے جو اس نے ان کے لیے پسند فرمایا ہے، اور اس میں ان کی مدد فرمائے، اور انہیں اطاعت پر ثابت قدم رکھے.

آپ سے گزارش ہے کہ سوال نمبر (45672) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، یہ بہت اہم ہے.

واللہ اعلم .